سوال

کیا بغیر کسی وجہ کے دو نمازوں کو جمع کرسکتے ہیں۔ اگر کوئی ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کی بنا پر یہ عمل کرے تو کیا یہ ٹھیک ہے؟ اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو کیا اس کو وہ نمازیں جو اس نے پہلے پڑھی ہے دوبارا پڑھنی ہوں گی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی نے نماز کو اس کے مقررہ وقت پر پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا (النساء: 103)

بے شک نماز ایمان والوں پر ہمیشہ سے ایسا فرض ہے جس کا وقت مقرر کیا ہوا ہے۔

اور فرمایا:

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ (البقرة: 238)

سب نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرماں بردار ہو کر کھڑے رہو۔

☜ مندرجہ بالا قرآنی آیات بالکل واضح طور پر دلالت کرتی ہیں کہ بغیر کسی شرعی عذر (بیماری، سفر، بارش وغیرہ) کے نمازوں کو جمع کرنا جائز نہیں ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما کی جس حدیث کا آپ نے حوالہ دیا ہے، وہ صحیح مسلم اور دیگر احادیث کی کتب میں موجود ہے، جس کے الفاظ درج ذیل ہیں:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر اور عصر کو مدینہ میں کسی خوف اور سفر کے بغیر جمع کر کے پڑھا۔ ابو زبیر نے کہا: میں نے (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے شاگرد) سعید سے پوچھا: آپ ﷺ نے ایسا کیوں کیا تھا؟ انھوں نے جواب دیا: میں نے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سوال کیا تھا جیسے تم نے مجھ سے سوال کیا ہے تو انھوں نے کہا: آپ ﷺ نے چاہا کہ اپنی امت کے کسی فرد کو تنگی اور دشواری میں نہ ڈالیں۔ (صحیح مسلم، صلاة المسافرين وقصرها: 705)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس حدیث میں خود وضاحت فرما دی ہے کہ رسول اللہ نے مدینہ میں رہتے ہوئے نمازوں کو جمع کیا؛ کیونکہ آپ اپنی امت کو مشقت میں نہیں ڈالنا چاہتے تھے۔ اس لیے علماء کرام نے اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اگر انسان کو بیماری کی وجہ سے کبھی کبھار نمازوں کو ان کے مقررہ اوقات میں پڑھنے سے مشقت لاحق ہوتی ہو، تو وہ جمع کرسکتا ہے، لیکن بغیر کسی بیماری وغیرہ کے یا کسی مقبول شرعی عذر کے نمازوں کو جمع کرنے کا معمول بنا لینا رسول اللہ کا طریقہ نہیں ہے۔ آپ ﷺ کا معمول یہی تھا کہ آپ ہر نماز کو اس کے مقررہ وقت پر ہی پڑھا کرتے تھے۔

☜ اگر انسان ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کی بنا پر کافی عرصہ نمازوں کو جمع کرتا رہا ہے، تو وہ اللہ تعالی سے توبہ واستغفار کرے اور آئندہ ہر نماز کو اس کے مقررہ وقت پر ادا کرے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال